سلام

یہ سونچتا ہوں کہ عابدؑ کا حال کیا ہو گا
اسیر ہو کے وہ جب شام میں گیا ہو گا

۱) سُنا ہے شام میں جاتے ہی خون رونے لگا
نہ جانے شمر نے اُس وقت کیا کہا ہو گا

۲) گلے کے طوق نے عابدؑ کو کیا جُھکا نا تھا
وہ اپنے کھوئے ہوئے لال ڈھنڈتا ہو گا

۳) وہ ظلم دیکھے ہیں سجادؑ نے حسینؑ کے بعد
مُجھے یقیں ہے کہ اب تک بھی رو رہا ہو گا

۴) وہ یاد کرتا تو ہو گا وطن کی شاہی کو
بہن کو دفن جو پردیس میں کیا ہو گا

۵) جو غور کیجے تو عابدؑ بشر نہیں لگتا
میرے خیال میں دُکھ درد کا خدا ہو گا